السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے گوشت کو تین حصوں میں تقسیم کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا گوشت خود بھی کھانا چاہیئے اور دوسروں کو بھی (بالخصوص غرباء ومساکین کو) کھلانا چاہیئے لیکن اس کی حد کہ کتنا خود کھایا جائے اور کتنا تقسیم کر دیا جائے کسی صحیح دلیل سے ثابت نہیں البتہ اہل علم کا کہنا ہے کہ گوشت کے تین حصے کر لیے جائیں۔ ایک اپنے لیے، دوسرا احباب و متعلقین کے لیے اور تیسرا افقراء ومساکین کے لیے (تفسیر ابن کثیر، تفسیر سورۃ الحج، آیت: فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ الحج 22/36)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ افکارِ اسلامی]

قربانی کے احکام ومسائل، صفحہ: 504

محدث فتویٰ